یومِ آزادی (تجدید عہد کا دن)

میجر سعید اختر

اے ارض پاک میری نظر میں ترا وجود
اس خطۂ زمیں پہ رحمت کا تھا ورود

تخلیق تری عالمِ امکاں میں جب ہوئی
وہ رات شب قدر تھی اور دن تھا وہ سعود

مقصد تری بِنا کا تھا تجدید دینِ حق
ربِّ جلیل کا ہوا ہم پہ یہ کرم و جُود

لیکن تری عنانِ حکومت پہ چھا گئے
جو وضع میں نصاریٰ تھے تہذیب میں یہود

پیش نظر تھی ان کے فقط اپنی منفعت
کیسے قبول کرتے وہ اسلام کی قیود

پانے لگیں رواج یہاں ایسی خصلتیں
جن سے تباہ ہوئیں اقوامِ شعیبِ و ہود

پھر ایک لہر اٹھی احیائے دین کی
فرمانِ نبی پاک کی کھلنے لگیں عقود

روسی شکست و ریخت سے یہ راز وا ہوا
حکمِ جہاد ہی سے ہے اسلام کا صُعود

لیکن یہ تھا یہود و نصاریٰ کو ناگوار
مسلم ہوں پھر سے واقفِ اسرار ہست و بود

میرے امیر ملک کی کم ہمّتی کو داد
لے کر وہ آ گئے میرے ہمسائے میں جنود

شامل تھیں ان میں یورپی اقوام کی سپاہ
جن کی معاونت میں کمر بستہ تھے ہنود

پھرتے ہیں وہ بھی چاٹتے اب خاک دیکھ لو
اپنے جدید اسلحہ ، ساماں کے باوجود

رحمت مجاہدوں پہ ہے ربِّ جلیل کی
طاری ہے دشمنوں پہ عجب خوف اور جمود

آؤ کریں یہ عہد ہم اس روز کے طفیل
اس کے لیے بہا دیں گے اپنے لہو کی رود

چھوڑیں گے اُس کی آنکھ جو اس کی سمت بڑھے
آئے کسی بھی سمت سے ہو سرخ یا کبود

بدر و حنین کی طرح نصرت ہماری کر
ہم دست بدعا ہیں ، یا ربّ ، یا ودود

☆☆☆